السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں جامع مسجد میں جوامام صاحب ہیں وہ قرآن کریم غلط پڑھتے ہیں مثلاً زبر کو کھڑا زبر پڑھتے ہیں اور کھڑا زبر کو زبر پڑھتے ہیں میں نے امام صاحب کو کئی دفعہ کہا ہے کہ اپنا پڑھنا ٹھیک کرو لیکن وہ غور ہی نہیں کرتا اور جماعت والوں کو بھی کئی دفعہ کہا ہے وہ کہتے ہیں بس جی کام چل رہا ہے اب مجبوراً ہم نماز پڑھتے ہیں اگر نہ پڑھیں تو جماعت کا ثواب جاتا ہے نماز تو پڑھتے ہیں دل میں خدشہ رہتا ہے شاید ہوئی یا نہیں ؟ آپ برائے مہربانی اس کا حل جلدی ارسال کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے امام کی اقتداء میں نماز درست ہے کیونکہ کوئی بھی مسلمان جان بوجھ کر زبر کو کھڑا زبر اور کھڑے زبر کو زبر نہیں پڑھتا حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(اَلْمَاہِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِیْ یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَیَتَتَعْتَعُ فِیْہِ وَہُوَ عَلَیْہِ شَاقٌّ لَہٗ أَجْرَانِ» (مشکوۃ 652/1) متفق علیہ واللہ اعلم»

''جو قرآن کا ماہر ہے وہ نیک عزت والے کاتبوں کے ساتھ ہوگا اور جو قرآن کو پڑھتا ہے اور اس میں رک رک کر پڑھتا ہے اس پر مشقت ہوتی ہے اس کے لیے دو اجر ہیں''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص 160

محدث فتویٰ